رب یسر بسم الله الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

ازل سی سلسلہ ہی اس پریشان زلف کا
شگاف خامہ کن چاک ہی میر گریبان کا

شگفتہ دل کوئی دیوانہ مجھسا کب ہی عالم میں
چمن اوترا ہوا جامہ ہی میری جسم عریان کا

جراحت ہای سوختن پہ یا خطا پر دیکھی کیا ہو
کئی دیستی بندہای لام اوس زلف پریشان کا

مین وہ بلبل ہوں میری کہات مین انسی زمین نکری
کرشمہ نکیا صیاد دیوار گلستان کا

عجب فیض نظر ہی وہ پری کی نازنین کی ہی
کہولا آسمان پر تخت بجای سلیمان کا

تیرا انجام ہی شاید کوئی سارق محرر ہی
سیاہ کاٹ ڈالا نکی قلم زلف پریشان کا

عبادت خانہ ہی مستی میرا گوشہ وحدت
ازلکی دیستی مین ساجد ہون محراب گریبان کا

جو خون ریزی یہی ہی تو یقین ہی آج ہی گل مین
مصلا جا کی کعبہ مین بچھی قاتل کی دامان کا

نہین کچھ تیغ کی حاجت مین سر خود کاٹ دیتا ہون
جو ہو منزور داو سکی میرا رکھی بوجھہ احسان کا

وہ نتا ملک خوا کب میری وحشت سے غافل ہے
لگی پرچہ اوڑا اون کر کوئی پرزہ گریبان کا

آنکھیں تپ فراق سی جلتی ہیں اسقدر — روشن ہیں میری نگاہ سی دوربین میں شمع

کیا گریبان میں شعلہ رنگ حنا کی واہ — ہی پشت خار دست بت نازنین میں شمع

محفل میں گر سنی ہی شیرین بیانیان — غوطی لگای مثل مگس انگبین میں شمع

تحت الثری کو پہونک دیا اثر گرم نی — یہانتک کہ شاخ گاو زمین ہی زمین میں شمع

ملتی کہیں نہ ہوئیں کیطرح جیسی نہ گرد صبح — کہتی جو کچھ اثر نفس آتشین میں شمع

اوسکو بھی تیری ساعد سیمین کا ہی جنون — ہی اسہ سبب جو رکہتی ہی چاک آستین میں شمع

جب سی ہوا ہی وہ زہرہ جبین سوار — روشن ہوئی دیا ... آیا و زین میں شمع

قسمت کا داغ صحبت منعم سی کیا گیا — جلتی ہی بزم صاحب تاج و نگین میں شمع

پروانہ جمال جہان آفرین ہی دل — باندہوں بجای خط پر روح الامین میں شمع

تسبیح اشک ہاتہ میں اسکی جو ہی اسیر
ہی بطرح ہی ذکر جہان آفرین میں شمع

بہول کر ہو نہ نکروں نعمت دنیا کیطرف — ہوں وہ پیاسا کہ نجاؤں کبہی دریا کیطرف

ہی نماز و محو بہی اوس گل کا تصور — ہونہ ہی کعبہ کیطرف دل ہی گلستان کیطرف

ہوں سکہ رجوع پیر بجانب ہی — جیسی جاتا ہی دیوان عالم بالا کیطرف

کب تک آئینہ میں کیجئی کا نظارہ اپنا — دیکہئی پہر کی کبہی اہل تماشا کیطرف

آتی ہی خدا خدا اکی آواز
دلسی جو علی علی علی کہتا ہون

رنگ ورع و زہد بہ گلزار علی است
جنس کرم و عفو بہ بازار علی است

کشتی نجات ناخدا الیس در حشر
با الله علی و آل اطہار علی است

سیلاب جمیں دیدہ نمناک مین ہی
داغون کا گلستان دل غمناک مین ہی

فرقت مین ستاتی مجھی کیون آتی ہی روز
ای نکہت گل تجھسی تو دم ناک مین ہی

ای قلعہ کشا عقدہ کشا ادر کنی
اعجاز نما راہ نما ادر کنی

کب تک مین رہون پابگل و دست بسر
با شیر خدا دست خدا ادر کنی

خصم نقیض بت جبینی سن بیٹھی
بیٹھی غضب مین بیٹھی

تف زن بہ نقیص بہ بیچ بیچ نجحت
تیغ غضبی جبن بہ جبینی سن بیٹھی